سوال

(265) بغیر ولی کے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی جب وہ بالغہ ہو تو بغیر ولی جائز کی اجازت کے بصلاح مادرونانا ومادر کی نانی کی رضا مندی سے لڑکی نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ اور اگر لڑکی نابالغہ ہو تو بلا رضا مندی ولی کے بصلاح مذکورہ بالا لڑکی اپنا نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ اور جب لڑکی کی عمر میں شبہ ہو کہ بالغہ ہے یا نابالغہ تو اس صورت میں بغیر ولی کے رضا مندی کے اور بصلاح مادرونانا ومادر کی نانی کی اجازت سے لڑکی نکاح کر سکتی ہے یا نہیں؟ خلاصہ یہ ہوا کہ حالت شبہ میں کہ لڑکی بالغہ ہے یا نابالغہ ہے، اس تین شخص کی اجازت سے اور بغیر اجازت ورضا مندی ولی کے اس لڑکی کا نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟ جواب قرآن اور حدیث سے مدلل فرمایا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کوئی عورت ولی کے اجازت کے بغیر نکاح نہیں کر سکتی، اگر کرلے تو وہ نکاح باطل ہے۔

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ (البقرہ: 232) فدخل فیہ الثیب 'وکذلک البکر' وقال: وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وقال: وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ الی آخر الباب (صحیح بخاری کتاب النکاح باب من قال لا نکاح الی بولی)

جس نے کہا کہ ولی کے بغیر نکاح صحیح نہیں ہوتا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: "پس تم ان کو مت روکو اس میں ثیبہ اورباکرہ سب شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی فرمان ہے: "اور (اپنی عورتیں) مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو، یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔" نیز اس کا فرمان ہے: "اور اپنے میں سے بے نکاح مردوں اور عورتوں کا نکاح کردو۔۔۔"

ائشة رضی اللہ عنہا قالت: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "أیما امرأة نکحت بغیر إذن ولیها فنکاحها باطل فنکاحها باطل، فنکاحها باطل، [1] (رواہ ترمذی، وابوداود)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرلے تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے۔۔۔۔۔)

مادر اور مادر کی نانی نکاح میں ولی نہیں ہوسکتیں۔ ہاں اگر نانا سے قریب کوئی اور ولی نہ ہو یا ہو مگر نکاح سے مانع ہو تو ایسی صورت میں نانا کی اجازت سے بالغ عورت اپنا نکاح کر سکتی ہے۔

"وعن أبي ہريرة قال قال رسول الله صلی الله علیہ وسلم : "لاتزوج المرأة المرأة ولاتزوج المرأة نفسها فإن الزانية ہی التی تزوج نفسها"[2]

(رواہ ابن ماجہ، مشکوۃ شریف، باب الولی فی النکاح)

"ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہ کرے، نہ عورت خود اپنا نکاح کرے، پس بلاشبہ بدکار عورت ہی اپنا نکاح خود کرتی ہے"

---

[1]۔ مسند احمد(6/47)سنن الدارمی(2/185)

[2]۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث(1882)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:466

محدث فتویٰ